نمبر 23

انتظامی حکم

ریاست نیویارک کے ماسٹر پلان برائے عمر رسیدگی کا قیام

جبکہ، نیویارک نے عمری موافق ماحول کے اپنے عزم کا اظہار کیا ہے، یہ یقینی بنانے کے لیے کہ نیویارک کے تمام باشندے ایسی پالیسیوں کے ذریعے وقار اور خودمختاری کے ساتھ عمر رسیدگی کے دور میں قدم رکھ سکیں کہ جو صحت، بامعنی عمر رسیدگی کو فروغ دیتی ہوں؛ ان پالیسیوں میں نیویارک ریاست کا تدارکی ایجنڈا، تمام پالیسیوں میں صحت، عمر رسیدگی سے موافق نیویارک، عمر رسیدگی سے موافق نظامِ صحت کا اقدام، اور نیویارک ریاستی منصوبہ برائے عمر رسیدگی شامل ہیں؛

جبکہ، امریکہ میں بزرگ بالغان کی چوتھی بڑی آبادی نیویارک میں موجود ہے، جو کہ نیویارک کے (آبادی کے 16 فیصد) 3.2 ملین 65 سال سے زائد عمر باشندوں پر مشتمل ہے۔ نیویارک کی 60 سال سے زائد عمر کی آبادی کے 2030 تک 5.3 ملین تک بڑھنے کی توقع کی جاتی ہے جس میں اسّی سال سے زائد عمر کے افراد کی آبادی 1.2 ملین سے بڑھ جانے کی توقع ہے؛ 2030 تک، یہ توقع کی جاتی ہے کہ 51 سے زائد کاؤنٹیز میں 25 فیصد آبادی 60 سال یا اس سے زائد عمر افراد پر مشتمل ہو گی جس میں سے 18 کاؤنٹیز میں کم از کم 30 فیصد آبادی 60 سال یا زائد عمر کے افراد کی ہو گی۔ بزرگ بالغان کی آبادی ریاست میں کسی بھی اور عمر کے طبقے سے زیادہ تیزی سے بڑھ رہی ہے؛

جبکہ، نیویارک کو امریکی ایسوسی ایشن برائے سبکدوش افراد (American Association of Retired Persons، AARP) کی جانب سے مملکت بھر میں پہلی عمر رسیدگی سے موافق ریاست قرار پانے پر فخر ہے، جو کہ ایک ایسا اسٹیٹس ہے جس کی بنیاد عالمی ادارۂ صحت کے آٹھ حیاتی بسر کے شعبہ جات ہیں: بیرون خانہ مقامات و عمارات، آمدورفت، ہاؤسنگ، سماجی شرکت، احترام اور سماجی اشتمال، کام اور شہری شمولیت، ابلاغ و معلومات، کمیونٹی و صحت کی خدمات؛

جبکہ، نیویارک ایسی پالیسیاں کہ جو صحت کے سماجی تعین کاروں، بشمول ان کیفیات کا تعین کریں جن کے ساتھ لوگ پیدا ہوتے، بڑھتے، کام کرتے، جیتے، کھیلتے، اور عمر رسیدگی کی جانب جاتے ہیں، نیز روزمرہ زندگی کے حالات تشکیل دینے والی ان قوتوں اور نظاموں کا وسیع تر سیٹ پیش کرنے میں رہنما کے منصب پر فائز رہا ہے کہ جن کا تمام لوگوں کی صحت اور فلاح و بہبود پر شاندار اثر مرتب ہو سکتا ہے؛

جبکہ، نیویارک کے بیشتر باشندے اپنے سبکدوشی کے سالوں میں ریاست میں ہی مقیم رہنا چاہتے ہیں۔ بزرگ بالغان اور جنگِ عظیم دوم کے بعد پیدا ہونے والے باشندوں (baby boomers) کا ریاست کی آمدن کی تریسٹھ فیصد پیداوار میں کردار ہے، جو کہ معیشت اور ٹیکس بیس کے لیے معاون ہے؛

جبکہ، عمر رسیدگی کے ساتھ صحت کی نگہداشت کے استعمال اور صحت سے متعلقہ کیفیات بشمول دائمی امراض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ نیویارک کو یہ یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ ہمارا صحت کا نظام نگہداشت، بالخصوص طویل مدتی نگہداشت کی آئندہ کی طلب اور ترجیحات کو ہینڈل کرنے کی خاطر تیار ہو؛

جبکہ، Medicaid اور Medicare کی وساطت سے طویل مدتی نگہداشت کی فنڈنگ اہمیت کی حامل ہے، اور اسے صحتمندانہ عمر رسیدگی کے وسیع تر اہداف میں معاونت دینی چاہیئے؛

جبکہ، نگہداشتِ صحت کی افرادی قوت کے مسائل کو حل کیا جانا چاہیئے، نیز غیر رسمی اور خاندانی نگہداشت فراہم کنندگان کو بہتر معاونت دینے کے طریقے نکالنے چاہیئیں؛

جبکہ، بزرگ بالغان اور معذوریوں کے حامل افراد کو، اپنی کمیونٹیز میں رہنے کا فیصلہ کرنے کے قابل ہونا چاہیئے اور جبکہ بامعنی فیصلے میں عوامی و نجی پروگرامز، وسائل، اور معاونتوں، بشمول نگہداشتِ صحت، گھریلو نگہداشت، غذا و غذائیت، انسانی خدمات، ہاؤسنگ و آمدورفت تک رسائی درکار ہوتی ہے؛

جبکہ، خاندانی نگہداشت فراہم کنندگان کام اور نگہداشت کی فراہمی، بزرگ بالغان اور معذوریوں کے حامل افراد کو ناگزیر نگہداشت فراہم کرنے کے مابین توازن قائم رکھنے میں دشواری کا سامنا کرتے ہیں، اور اس خاندانی نگہداشت کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔

جبکہ، سستی، موزوں ہاؤسنگ، آمدورفت، اپنے رہائشی مقام میں عمر رسیدگی کا وقت گزارنے کی صلاحیت، ذہنی صحت، علیحدگی، عمری تعصب، شہری مشغولیت کے مواقع اور بزرگ افراد سے بدسلوکی کے تدارک کی خاطر جامع انداز میں حل نکالنا چاہیئے؛

جبکہ، ریاست کے لیے ضروری ہے کہ ہمارے عمر رسیدگی کی جانب جاتے طبقے کی ضرورتوں کو ایک مثبت توجہ کے ساتھ ترجیح دے اور عوام اور بزرگ شہریوں کو خدمات فراہم کرنے والوں کو بامعنی منصوبہ بندی کے عمل میں شامل کرے؛

جبکہ، ایسے مواقع اور چلنجز کے لئے منصوبہ بندی کرنے میں ایک نئی سطح کی حکمت عملی کی منصوبہ بندی درکار ہو گی، کہ جو ریاستی عمر رسیدہ طبقے میں آنے والی تبدیلی سے پیدا ہوں گے، تاکہ نیویارک کے تمام عمر کے باشندے، حتی الامکان خودمختاری کے ساتھ، اچھی صحت کی حامل، اور اپنے رہائشی مقام پر عمر رسیدگی کے دن گزارنے کی آزادی کے ساتھ، بھرپور زندگیاں جی سکیں؛

اب، لہٰذا، میں، **Kathy Hochul**، ریاست نیویارک کی گورنر، ریاست نیویارک کے آئین اور قوانین اور مزید تخصیص کے ساتھ، ریاست نیویارک کے آئین کے آرٹیکل IV، سیکشن 1 کی رو سے خود کو تفویض کردہ اختیار کے تحت، بذریعہ ہٰذا حسبِ ذیل حکم اور ہدایت جاری کرتی ہوں:

1. کہ نیویارک ریاست کا ماسٹر پلان برائے عمر رسیدگی موجودہ اور نئی ریاستی پالیسی اور پروگرامز کو ہم آہنگ کر کے عمل درآمد کی جانے والی حکمت عملیوں کا ایک بلیو پرنٹ تخلیق کرے گا، یہ یقینی بنانے کے لیے کہ نیویارک کے باشندے اپنے رہائشی مقام پر عمر رسیدگی کے دن گزارنے کی حتی الامکان آزادی، وقار اور خودمختاری کے ساتھ، اچھی صحت کی حامل، بھرپور زندگیاں جی سکیں؛

2. ریاست نیویارک کا محکمۂ صحت، دفتر برائے عمر رسیدگی کے ساتھ ہم آہنگی میں، ماسٹر پلان برائے عمر رسیدگی کی ایک کونسل کا انعقاد کرے گا تاکہ گورنر کو ریاست نیویارک کے ماسٹر پلان برائے عمر رسیدگی کے بارے میں مشورہ دے سکے۔ کمشنر برائے صحت، یا ان کے نامزد کردہ فرد، کونسل کے صدر کے فرائض انجام دیں گے، اور ایکٹنگ ڈائریکٹر، یا ریاستی دفتر برائے عمر رسیدگی کے، ان کے نامزد کردہ فرد، کونسل کے نائب صدر کے فرائض انجام دیں گے۔ کونسل اراکین میں گورنر، یا ان کے نامزد کردہ افراد کے متعین کردہ، متعلقہ انتظامی ایجنسیوں اور دفاتر کے کمشنرز اور ڈائریکٹرز شامل ہوں گے۔

3. انتظامی برانچ کی ایجنسیوں کو شرکت کرنے اور ماسٹر پلان برائے عمر رسیدگی کی کونسل کے کام میں معاونت فراہم کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔

4. ماسٹر پلان برائے عمر رسیدگی کی کونسل اس حکم کے جاری ہونے کے چھ دن کے اندر منعقد کی جائے گی اور اسٹیک ہولڈر مشاورتی کمیٹی (Stakeholder Advisory Committee) کی پہلی میٹنگ کے بعد زیادہ سے زیادہ چوبیس ماہ کے عرصے میں مجوزہ ماسٹر پلان برائے عمر رسیدگی گورنر کے روبرو اجراء کے لیے پیش کرے گی۔

5. ریاست نیویارک کا محکمۂ صحت، دفتر برائے عمر رسیدگی اور ماسٹر پلان برائے عمر رسیدگی کی کونسل کے ساتھ ہم آہنگی میں، ایک اسٹیک ہولڈر مشاورتی کمیٹی کا انعقاد کرے گا تاکہ گورنر اور ماسٹر پلان برائے عمر رسیدگی کی کونسل کو ماسٹر پلان کی وضع کاری کے بارے میں آگاہ کر سکے۔ کونسل کے صدر اور نائب صدر اسٹیک ہولڈر مشاورتی کمیٹی کے صدر اور نائب صدر کے فرائض انجام دیں گے۔

    a. اسٹیک ہولڈر مشاورتی کمیٹی، عمر رسیدگی سے موافق ترین ریاست کے طور پر نیویارک کی ساکھ کو قائم رکھنے اور بہتر بنانے کے لیے ضروری منصوبہ بندی کرنے والے افراد کے ایک وسیع سلسلے کی نمائندگی پر مشتمل ہو گی۔ مشاورتی کمیٹی کے اراکین صدر اور نائب صدر کی جانب سے تجویز کردہ ہوں گے، اور ان میں نگہداشتِ صحت و معاونت کی سروس کے فراہم کنندگان، صارفین، غیر رسمی نگہداشت فراہم کنندگان، بزرگ بالغان - بالخصوص کمیونٹیز میں تفاوت کا سامنا کرنے والے افراد، صحت کے منصوبہ جات، لیبر تنظیمیں، کمیونٹی پر مبنی تنظیمیں، آجرین، ماہرینِ عمر رسیدگی، تعلیمی محققین، فاؤنڈیشنز، مقامی حکومتیں اور قبائلی کمیونٹیز، بلاتحدید شامل ہو سکتی ہیں۔

    b. اسٹیک ہولڈر مشاورتی کمیٹی کی پہلی میٹنگ کے چھ ماہ کے اندر اسٹیک ہولڈر مشاورتی کمیٹی ایک ابتدائی رپورٹ تیار کرے گی جس میں کمیٹی کی مطلوبہ سرگرمیوں کی تفصیل دی جائے گی اور ہدفی اقدامات شامل کیے جائیں گے جن کا وقت کے ساتھ جائزہ جاری رہے گا۔ کمیٹی کی سرگرمیوں اور پیشرفت کی تفصیل بیان کرنے والی رپورٹس طلب کرنے پر دستیاب ہوں گی۔

    c. اسٹیک ہولڈر مشاورتی کمیٹی کی پہلی میٹنگ کے زیادہ سے زیادہ آٹھ ماہ کے اندر، اسٹیک ہولڈر مشاورتی کمیٹی ایک مشاورتی رپورٹ تیار کر کے ماسٹر پلان برائے عمر رسیدگی کی کونسل اور گورنر کے روبرو پیش کرے گی۔

    d. اسٹیک ہولڈر مشاورتی کمیٹی کی ایک ذیلی کمیٹی طویل مدتی نگہداشت کی خدمات اور معاونتوں، کمیونٹی پر مبنی خدمات، اور نگہداشت فراہم کنندگان کے لیے وقف ہو گی۔ ذیلی کمیٹی اسٹیک ہولڈر مشاورتی کمیٹی کی پہلی میٹنگ کے بعد بارہ ماہ کے اندر، مشاورتی کمیٹی، ماسٹر پلان برائے عمر رسیدگی کی کونسل اور گورنر کو براہِ راست رپورٹ پیش کرے گی۔

e. اسٹیک ہولڈر مشاورتی کمیٹی اضافی ذیلی کمیٹیاں قائم کر سکتی ہے۔

6. ماسٹر پلان برائے عمر رسیدگی کے منصوبے کی وضع کاری میں عوام کے ساتھ شاملِ عمل ہونے کے مسلسل مواقع میسر آئیں گے، جن میں مشاورتی کمیٹی کی میٹنگز کے دوران عوامی تبصرے کے دور، رائے دہی کے لیے ٹاؤن ہال یا اسی طرح کے فورمز، یا صدر کی جانب سے مناسب تصور کردہ دیگر عوامی شمولیت کے ذرائع شامل ہو سکتے ہیں۔

7. ماسٹر پلان برائے عمر رسیدگی کی کونسل اور اسٹیک ہولڈر مشاورتی کمیٹی کو مخصوص مسائل پر کام کرنے کی خاطر میٹنگز منعقد کرنے، ذیلی کمیٹیاں، ورک گروپس اور فوکس گروپس قائم کرنے، اور نوٹسز، میٹنگز کے امواد اور ماسٹر پلان برائے عمر رسیدگی کی وضع کاری انجام دینے کی خاطر ضروری دیگر معلومات پوسٹ کرنے کے لیے ویب سائٹ تخلیق کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔

سال دو ہزار بائیس میں نومبر کے اس چوتھے دن البانی شہر میں

میرے دستخط اور ریاست کی مہر شاہی کے

تحت جاری کیا گیا ہے۔

منجانب گورنر

سیکرٹری از گورنر